**حضرت بی بی فاطمہ سام۔** از پروفیسر خلیق احمد نظامی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۱۹ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ قیمت -/5۔ پتہ ادارۂ ادبیات دلی، بلیماران دہلی ۶

سلطان التمش کے عہد میں دلّی میں بی بی فاطمہ سام نام کی ایک خاتون تھیں جو اپنی درویشی معرفت و عشق الٰہی کے باعث حضرت رابعہ بصریہ کی ہم سر و ہم چشم تھیں، ان پر اکثر محویت و استغراق کا عالم طاری رہتا تھا۔ اس عالم میں اگر کبھی لب کشائی کرتی بھی تھیں تو عشق الٰہی میں ڈوبے ہوئے اشعار سے لب زمزمہ سنج ہوتے تھے۔ اس عہد کے اکثر صوفیائے کرام اور خصوصاً حضرت نظام الدین اولیاء بی بی صاحبہ سے روحانی تعلق رکھتے اور ان کا بڑا ادب و احترام کرتے تھے۔ ان کا مزار ایک حجرہ کی شکل میں بستی حضرت نظام الدین اولیاء میں ہے۔ بی بی صاحبہ کے حالات عام طور پر معلوم نہیں ہیں، پروفیسر خلیق احمد نظامی کو تحقیق و جستجو کے بعد جتنے اور جیسے بھی حالات دریافت ہوسکے ہیں اس کتابچہ میں یکجا کر دیئے ہیں جو لائق مطالعہ اور سبق آموز ہیں۔

**تاج آفرینش۔** از مولانا عبدالحمید نعمانی رحمۃ علیہ

تقطیع متوسط، ضخامت ۷۲ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت -/5

پتہ: مولانا محمد حنیف ملی، محلہ بلبلاغ، مالیگاؤں ضلع ناسک۔

ملک خانم جو الباحثۃ البادیہ کے لقب سے معروف ہیں۔ (ولادت ۱۸۸۶ء وفات ۱۹۱۸ء) مصر کی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور مشہور صاحب قلم خاتون تھیں، مقرر بھی اعلیٰ درجہ کی تھیں، مصر کی نسوانی تحریکات میں بڑے جوش اور سرگرمی سے حصّہ لیا اور اس سلسلہ میں متعدد اخبارات میں پُرزور و مدلل مقالات سپرد قلم کیے ان مقالات میں انھوں نے عورتوں اور مردوں کے ان عیوب کی بھی پردہ دری کی تھی جن کے باعث میاں بیوی کی خانگی زندگی اجیرن رہتی ہے، مثلاً عورتوں کا عیب یہ ہے کہ شوہر کے رشتہ داروں سے عناد رکھتی ہیں، فضول خرچ ہوتی ہیں، زود رنجی، رشک و حسد اور بدگمانی کی عادی ہوتی ہیں، اسی طرح مردوں کے عیوب یہ ہیں کہ وہ حریص و طماع ہوتے ہیں، عورتوں کی تحقیر اور ان پر ظلم و زیادتی کرتے ہیں۔ مدت ہوئی مولانا عبدالحمید نعمانی نے ان مقالات کا اردو ترجمہ بمبئی کے اخبار "اجمل" میں شائع کر دیا تھا، اب ان مضامین کو افادۂ عام کی غرض سے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ حسن ترجمہ اور زبان و بیان کی خوبی کے لیے فاضل مترجم کا نام سب سے بڑی ضمانت ہے۔